سوال

(31) کیاہاروت وماروت فرشتے تھے یا شیطان ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاہاروت وماروت فرشتے تھے یا شیطان ؟ بعض علمائے کرام کہتے ہیں شیطان تھے ۔ تفصیلاً بیان فرمائیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاروت وماروت فرشتے تھے، چنانچہ قرآن مجید کی روشن اس بات کو واضح کررہی ہے ارشاد ہے :

وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ

اس آیت میں ہَارُوتَ وَمَارُوتَ مَلَكَيْنِ سے بدل ہے ۔ اور معنیٰ یہ ہے کہ اہل کتاب نے اس شے کی تابعداری کی جو بابل شہر میں دو فرشتوں ہاروت وماروت پر اتاری گئی ۔ اور جو شیطان کہتے ہیں وہ (لَكِنَّ الشَّيَاطِينَ) میں شیطان سے بدل بناتے ہیں، حالانکہ اگر اس سے بدل ہوتا، تو اس کے ساتھ ذکر ہوتا، نیز کفرا وغیرہ صیغے جمع کے اس کے خلاف ہیں، غرض قرآنی روش صاف بتلا رہی ہے کہ ہاروت وماروت فرشتے ہیں ۔ (تنظیم اہل حدیث، لاہور جلد نمبر ۱۷، شمارہ نمبر ۹)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 09 ص 121

محدث فتویٰ